Reviewed + O.K. Jan 29, 1985
Recorded 3/14/85

1

پروگرام نمبر 32

خدائے قادرِ مطلق انسان کی سب راہوں کو جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کون کہاں کس راہ پر گامزن ہے۔ جب ہم دانستہ یا نادانستہ طور پر کسی برائی کا ارتکاب کر رہے ہوتے ہیں تو سمجھتے ہیں کہ ہم سب کی نظروں سے اوجھل ہیں۔ کوئی ہمیں دیکھ نہیں رہا۔ یہ کہہ کر ہم اپنے آپ کو تسلی دے لیتے ہیں۔ لیکن بہنو اور بھائیو! یہ ہماری بھول ہے۔ خدا جو اِس کائنات کا تخلیق کار ہے اُسکا نظر ایک ماہر کاریگر کی طرح ہماری ایک ایک روش پر ہوتی ہے۔ ہم اُسکی نظروں سے چھُپ نہیں سکتے کیونکہ اُسکی نظریں ہر وقت نگرانی اور حفاظت کے طور پر ہمارا تعاقب کرتی رہتی ہیں۔

بائبل مقدس میں تواریخ 16 باب اُسکی نویں آئیت کے مطابق۔ "خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر گھومتی ہیں"۔

سامعین! یہ ایک عام فہم بات ہے کہ نگرانی یا حفاظت اُس شے کی ہوتی ہے جس سے کوئی لگاؤ یا پیار ہوتا ہے۔ خداوند تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کے ذریعے بنی اسرائیل کو اپنی راہنمائی اور نگرانی میں رفیدیم سے کوہِ سینا تک پہنچایا تاکہ وہ بھٹک کر بے راہ روی کا شکار نہ ہو جائیں۔ اسقدر پُرپیچ درّوں کے راستے سے گزرنے کے سبب اُن کے دلوں میں یقیناً خوف پیدا ہوا ہوگا۔ لیکن خدائے رحیم و کریم قدم قدم پر اُن کی راہنمائی کر رہا تھا۔ آخر کار وہ ایک میدان میں خیمہ زن ہوئے جس کے سامنے وہ مقدس پہاڑ 1500 فٹ کی بلندی پر بالکل سیدھا کھڑا تھا۔

ابرہامی عہد جسکی بزرگوں کے زمانے میں کئی دفعہ تجدید کی گئی تھی اور ماضی قریب میں جلتی جھاڑی کے مقام پر موسیٰ کے ساتھ تجدید ہوئی۔ اِسی مقام پر سنجیدگی سے تجدید ہونے کے بعد قومی عہد کے طور پر اِسکی توسیع کی گئی۔ وہ خدا جس نے ابرہام کو بلایا تھا۔ آبائی بزرگوں کی پرورش کی تھی۔ جس نے مصر میں پھنسے ہوئے لوگوں کی آہیں سن کر اُنہیں غلامی سے رہائی بخشی تھی اور پھر سارے سفر کے دوران اُن کی راہنمائی کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کی خوراک اور حفاظت کا بندوبست بھی کیا تھا۔ اب اُسی خدا نے بنی اسرائیل کے ساتھ اپنے لازوال پیار کو ایک انوکھے عہد کے رشتے میں باندھنے کی تجویز پیش کی۔ اور یہ عہد جو خدا کی طرف سے موسیٰ کی معرفت پیش کیا گیا تھا لوگوں نے اُسے قبول کر لیا۔ یہ عہد ایک کتاب میں لکھا گیا اور قربانیوں اور خون کے چھڑکنے سے اُسکی تصدیق سنجیدگی سے کی گئی۔

بائبل مقدس میں خروج 24 باب اُسکی 3 سے 8 آئیت تک لکھا ہے "اور موسیٰ نے لوگوں کے

پاس جاکر خداوند کی سب باتیں اور احکام اُن کو بتا دیئے اور سب لوگوں نے ہم آواز ہوکر جواب دیا کہ جتنی باتیں خداوند نے فرمائی ہیں ہم اُن سب کو مانیں گے اور موسیٰ نے خداوند کی سب باتیں لکھ لیں اور صبح کو سویرے اُٹھ کر پہاڑ کے نیچے ایک قربان گاہ اور بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے حساب سے بارہ ستون بنائے اور اُس نے بنی اسرائیل کے جوانوں کو بھیجا جنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور بیلوں کو ذبح کر کے سلامتی کے ذبیحے خداوند کیلئے گزرانے ۔ اور موسیٰ نے آدھا خون لے کر باسنوں میں رکھا اور آدھا قربان گاہ پر چھڑک دیا ۔ پھر اُس نے عہدنامہ لیا اور لوگوں کو پڑھ کر سُنایا ۔ انہوں نے کہا کہ جو کچھ خداوند نے فرمایا ہے اُس سب کو ہم کریں گے اور تابع رہیں گے ۔ تب موسیٰ نے اُس خون کو لے کر لوگوں پر چھڑکا اور کہا دیکھو یہ اُس عہد کا خون ہے جو خداوند نے ان سب باتوں کے بارے میں تمہارے ساتھ باندھا ہے ۔"

اِس عہد کی دس احکام کی شکل میں توسیع ہوئی جو شروع میں کوہ سینا کی چوٹی پر سے بجلی کی چمک، بادل کی گرج اور زلزلے کے دھچکے کے ساتھ جاری کیا گیا ۔ بعد میں وہی احکام خدا نے پتھر کی لوحوں پر لکھ دیئے جن کی ترتیب اِس طرح سے ہے ۔

1:- پہلا حکم ۔" میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا "۔
2:- دوسرا حکم ۔" تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا "۔
3:- تیسرا حکم ۔" تُو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا "۔
4:- چوتھا حکم ۔" یاد کر کے تُو سبت کا دن پاک ماننا "۔
5:- پانچواں حکم ۔" تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا "۔
6:- چھٹا حکم ۔" تُو خون نہ کرنا "۔
7:- ساتواں حکم ۔" تُو زنا نہ کرنا "۔
8:- آٹھواں حکم ۔" تُو چوری نہ کرنا "۔
9:- نواں حکم ۔" تُو جھوٹی گواہی نہ دینا "۔
10:- دسواں حکم ۔" تُو لالچ نہ کرنا "۔

درحقیقت موسوی شریعت بنی اسرائیل کیلئے ایک اُستاد کا درجہ رکھتی تھی ۔ جسکا اہم سبق یہ تھا کہ بنی نوع انسان اپنی کوشش سے راستباز نہیں رہ سکتا ۔ اِسی لئے پولوس رسول نے بائبل مقدس میں رومیوں 7 باب اُسکی 21 سے 23 آئیت تک لکھا ہے ۔" غرض میں ایسی شریعت پاتا ہوں کہ جب نیکی کا ارادہ کرتا

ہوں تو بدی میرے پاس آموجود ہوتی ہے۔ کیونکہ باطنی انسانیت کی رُو سے تو میں
خُدا کی شریعت کو پسند کرتا ہوں۔ مگر مجھے اپنے اعضا میں ایک اور طرح کی شریعت
نظر آتی ہے۔ جو میری عقل کی شریعت سے لڑ کر مجھے اُس گُناہ کی شریعت کی قید
میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں موجود ہے۔"

انجیل مُقدس کی ان آیات سے یہ حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ ہم سب حاجتمند
ہیں کہ خدائے برحق ہمیں گناہوں کی شریعت سے رہائی دلوانے کیلئے ایک نجات دہندہ
بھیجے۔ اور یقیناً سوائے یسوع مسیح کے ہمارا نجات دہندہ اور کون ہو سکتا ہے۔
جسکو ہم اپنا دل دے سکیں تاکہ اُسکی راہ پہ قائم رہیں۔

گیت + یسوع ہے نجات دہندہ S.NO 50 DUR 0.7, 4.00

ابھی آپ نے خدائے قادرِ مطلق کے اُن دس احکام کے بارے میں سُنا جو موسیٰ کی معرفت الٰہی جلال کے ساتھ پہنچائے گئے تاکہ بنی اسرائیل گناہوں سے پرہیز کریں اور اِن احکامات کے مطابق زندگی بسر کرنے کی کوشش کریں تاکہ نجات دہندہ کی ضرورت محسوس کر سکیں ۔ ہم اپنے اگلے پروگرام میں اُن تین اہم موضوعات کا ذکر کریں گے جن کا بنی اسرائیل کی قومی زندگی میں ایک نمایاں حصہ تھا ۔

نمبر1 قومی تہوار نمبر2 قومی عبادت گاہ نمبر3 قومی کہانت یعنی وہ عہدہ جس کے عہدے دار کا کام خطاکار کی خاطر گناہوں کی قربانی گزراننے کے علاوہ گناہوں کی معافی کیلئے درمیانی کی حیثیت سے شفاعت کرنا بھی تھا ۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلامِ الٰہی میں انسانی عروج وزوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے اور کلامِ الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 32 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اِس پروگرام کے آخر میں کریں گے ۔ یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا ۔

اب اجازت دیجیئے ۔

/ خدا حافظ